مضمون: اردو　　　　　　　　　　　　　　　　　　جماعت: نہم

کبیؔر　　　　"دوہے"

یہ دوہے کبیر داس نے لکھے ہیں۔ کبیر ۱۴۵۶ء میں اُتر پردیش میں پیدا ہوئے ۱۵۷۵ء میں وفات پائی۔ ان کی پرورش ایک مسلمان بُنکر نے کی، کبیؔر ایک صوفی منش آدمی تھے۔ وہ تمام انسانوں کو خدا کا کنُبہ تصور کرتے تھے۔ انہوں نے عام فہم زبان میں شعر کہے۔ ان کی ہر بات لوگوں کے دلوں پر اثر کرتی ہے۔ کبیؔر کے دوہے بہت مقبول اور مشہور ہیں۔

دوہا نمبر ا۔　اس دوہے میں کبیؔر فرماتے ہیں کہ انسان کی بڑائی اس کی شان وشوکت اور جاہ وحشم سے نہیں ہوتی ہے بلکہ بڑا وہ ہے جس کے کام سے دوسرے مستفید ہو سکے۔ اس دوہے میں کبیؔر کھجور کے پیڑ کی مثال دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ کھجور کا پیڑ بہت اونچا ہوتا ہے لیکن اس کے اونچے قد کا کسی کو فائدہ نہیں پہنچتا۔ مسافر اس پیڑ سے سایہ حاصل نہیں کرتے ہیں اور نہ ہی اس کا پھل کھا سکتے ہیں کیونکہ اس کا پھل بہت اونچائی پر ہوتا ہے۔ انسان کی رسائی اس کے پھل تک نہیں ہوتی۔ انسان کو چاہیئے کہ وہ اپنی بڑائی پر غرور کرنے کے بجائے دوسروں کے کام آنے کی کوشش کرے۔

دوہا نمبر ۲۔　اس دوہے میں کبیؔر انسان کو لالچ کی لعنت سے دور رہنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جو انسان لالچ کرتا ہے، نقصان اٹھاتا ہے۔ مکھی کی مثال دیتے ہوئے وہ فرماتے ہیں کہ گُڑ کی مٹھاس حاصل کرنے کے لئے مکھی اس کے ساتھ چپک جاتی ہے اور پیٹ بھر جانے کے بعد وہ اُڑنے کی کوشش کرتی ہے۔ لیکن لاکھ کوشش کرنے کے باوجود وہ خود کو آزاد نہیں کر پاتی۔ وہ لاکھ سر پٹختی ہے، پر ہلاتی ہے لیکن وہ گُڑ کے ساتھ اس طرح چپک کے ہوتی ہے کہ یہی چپک کر رہنا اس کی موت کی وجہ بن جاتی ہے۔ اس لئے اے انسانو! لالچ کرنے سے پرہیز کرو۔

دوہا نمبر ۳۔　سنت کبیؔر اس دوہے میں فرماتے ہیں کہ کمہار مٹی روندنے پر فخر کر رہا تھا کہ میں اس مٹی کو اپنی مرضی کے مطابق شکل دے کر مختلف قسم کے برتن بناؤں گا۔ مٹی نے کمہار کو حقیقت کا آئینہ دکھاتے ہوئے کہا کہ مجھے روندنے پر بڑا غرور ہو رہا ہے۔ یاد رکھو ایک وقت ایسا آئے گا جب میں تمہیں ایسے روندوں گی کہ ہمیشہ کے لئے خاک ہو کر رہ جاؤ گے جیسے دنیا میں آئے ہی نہیں تھے۔

دوہا نمبر ۴۔　آخری دوہے میں کبیؔر فرماتے ہیں اگر تم منزلِ مقصود پر پہنچنا چاہتے ہو یعنی خدا کی خوشنودی حاصل کرنا چاہتے ہو تو دنیاوی عیش وعشرت کو چھوڑ کر میرے ساتھ نکل پڑو۔ اگر خدا تک رسائی چاہتے ہو تو دنیا کا لالچ اور لذت زندگی ترک کر لو۔

الفاظ	جملے
پنچھی	تھکاوٹ دور کرنے کی غرض سے پنچھی درخت کے سایے میں لیٹا ہوا تھا۔
اتی	معمولی سی کامیابی حاصل کرنے پر غرور مت کرو ابھی منزل اتی دور ہے۔
ماٹی	کمہار نے ماٹی کو شکلیں دے کر مختلف قسم کے برتن بنائے۔
لکاٹی	بوڑھا اندھا لکاٹی کے سہارے جانبِ منزل روانہ ہوا۔
جارے	نفسیانی خواہشات کو جارے منزِل مقصود حاصل کرنے کی کوشش کرو۔
آپنا	آپنا وجود مِٹا کر خدا کی قربت حاصل ہوتی ہے۔

جوابات:۔

نمبر۱۔ پہلے دوہے میں کبیر یہ بات ذہن نشین کرانا چاہتے ہیں کہ انسان کو چاہیئے کہ اپنی بڑائی پر ناز کرنے کے بجائے دوسروں کو آرام پہچانے کی کوشش کرے۔ کھجور کے پیڑ کی مثال دیتے ہوئے وہ فرماتے ہیں اگر چہ یہ پیڑ قد کا اونچا ہے مگر اس کے بڑا ہونے سے کسی کو فائدہ نہیں پہنچتا ہے۔ بڑا حقیقت میں وہ ہوتا ہے جس سے دوسرے مستفید ہو سکیں۔

نمبر۲۔ لالچ کرنے پر مکھی کو موت کی سزا ملی۔ مکھی نے زیادہ گُڑ کھانے کا لالچ کیا۔ وہ گڑ کے ساتھ ایسے چُپکتی رہی کہ لاکھ کوشش کرنے پر بھی وہ خود کو الگ نہ کر پائی۔ یہاں تک اس کو گڑ پر ہی اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑا۔

نمبر۳۔ ماٹی نے کمہار سے کہا کہ مجھے روندنے پر اتنا مت اِتراؤ۔ ایک دن میں تمہیں ایسے روندوں گی کہ فنا ہو کر رہ جاؤ گے جیسے تمہارا وجود ہی نہیں ہوا تھا۔